مترجمہ

قواعد نگرانی بدمعاشان

رزولیوشن سرکار عالی معتمدی عدالت کوتوالی امور عامہ

نمبر ۱۵ کوتوالی مورخہ ۱۲ جون سنہ ۱۹۱۷ء م ۷ امرداد سنہ ۱۳۲۶ ف

حسب فرمایش

تاجر محمد برہان الدین تاجر کتب بازار پتھرگٹی حیدرآباد دکن

یکم امرداد ۱۳۳۱ ف

مطبوعہ اخبار شوکت الاسلام پریس بازار عیسی میاں حیدرآباد دکن

صیغہ کوتوالی مورخہ ۱۰ امرداد ۱۳۲۶ف

رزولیوشن سرکار عالی مجریہ محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ صیغہ کوتوالی
نمبر ۱۵/۵ کوتوالی مورخہ ۱۲ جون ۱۹۱۷ء م ۱۰ امرداد ۱۳۲۶ف م ۲۱ شعبان ۱۳۳۵ھ ہجری

مقدمہ

قواعد رجسٹر نگرانی بدمعاشان

کاغذات ذیل پیش وملاحظہ ہوئے

۱۔ رزولیوشن ۱۸/۴ اک مورخہ ۲۲ فروردی ۱۳۲۵ف

۲۔ مراسلہ فوجداری بلدہ نشان (۴/۱۰۶) مورخہ ۲۶ اردی بہشت ۱۳۲۵ف موسومہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ۔ ۳۔ مراسلہ کوتوالی صاحب بلدہ نمبر ۴۰۳ مورخہ ۳ خورداد ۱۳۲۵ف۔

۴۔ مراسلہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان (۱۱۸) مورخہ ۲۷ خورداد ۱۳۲۵ف موسومہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ۔

۵۔ ضمیمہ سرکاری محکمہ ہذا نشان (۳۰۹۱) مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۱۶ء و مراسلہ نشان ۵۴/ع مورخہ ۱۱ ابان ۱۳۲۵ف موسومہ صدر نظامت وکوتوال صاحب بلدہ۔

۶۔ مراسلہ کوتوال صاحب بلدہ نشان ۱۵۱ مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۲۶ف موسومہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ۔ ۷۔ مراسلہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان ۴۰۰ مورخہ ۱۰ اسفندار ۱۳۲۶ف

صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع وکوتوالی صاحب بلدہ و ناظم صاحب فوجداری بلدہ نے رزولیوشن نشان ۱۸/۴ع بابتہ ۱۳۲۵ف میں چند ترمیمات پیش کئے جن کے ملاحظہ کے بعد پیشگاہ سرکار عالی سے حسب ذیل حکم صادر فرمایا جاتا ہے:

حکم

بہ تنسیخ و ترمیم قواعد مندرجہ رزولیوشن ۱۸/۴ ک مورخہ ۲۲ فروری ۱۳۲۵ ف قواعد مندرجۂ ذیل جاری کئے جائیں۔

(۱) انسداد جرائم کا جو کہ پولیس کا اصلی کام ہے جزو اعظم بدمعاشوں کی نگرانی ہے اور یہ اوسی وقت ممکن ہے جبکہ بدمعاشوں پر سختی سے نگرانی رکھی جاوے۔ نیز بہ مقتضائے عدل اس امر کی ضرورت ہے کہ سابقہ سزایاب جب مکرر کوئی جرم کریں تو بوقت گرفتاری پہچان لئے جائیں تاکہ دوسری دفعہ پہلی دفعہ سے زیادہ سزا ملے اس لئے قواعد ذیل جاری کئے جاتے ہیں۔

(۲) بدمعاشوں کے تین اقسام حسب تفصیل ذیل ہوں گے۔

قسم (الف) وہ جنہوں نے کبھی عدالت سے سزا تو نہیں پائی مگر ان کی مشہور بدچلنی ان کی نسبت ارتکاب جرائم کا شبہہ پیدا کرتی ہے یا وہ کسی جائز ذریعہ معاش کے پابند نہیں یا وہ جنکی نسبت شبہہ ہو کہ وہ مال مسروقہ کی خرید و فروخت کرتے ہیں۔

قسم (ب) وہ جو جرائم ذیل میں سے کسی ایک میں صرف ایک مرتبہ سزایاب ہوئے۔

ڈکیتی[۱] ٹھگی[۲] - سرقہ بالجبر[۳] - استحصال بالجبر[۴] - ضرر[۵] پہنچانے کی نیت سے بیہوش[۶] کرنیوالی دوا کھلانا - سرقہ[۷] - تلبیس[۸] - سکہ - مال[۹] مسروقہ کو مسروقہ جان کر بدنیتی سے لینا - سرقہ مویشی[۱۰] - نقب زنی - دغا[۱۱] - کسی جرائم پیشہ گروہ کا شریک ہونا۔

قسم (ج) وہ اشخاص جو جرائم متذکرۂ بالا میں دو یا اوس سے زیادہ مرتبہ سزایاب ہو چکے ہوں یا ناظم عدالت نے ان کی نگرانی کا حکم بطور خاص دیا ہو یا جن کی حالت ناقابل اصلاح ہو یا عموماً عادی مجرم ہوں۔

(۳) بدمعاشوں مندرجہ قسم (الف) کے لئے ہر تھانہ پر ایک رجسٹر موجب نمونہ منسلکہ نشان (الف) رہیگا یہ رجسٹر معمولی دفتر سے علیحدہ ایک مقفل صندوق میں رہیگا۔ جس کی کنجی افسر زمہ دار پولیس اسٹیشن کے پاس رہیگی۔ اس رجسٹر کی خانہ پری جلدہ میں۔

صدر امین اور اضلاع میں مہتمم کوتوالی اور انسپکٹر یا وہ سب انسپکٹر تھانہ جس کے علاقہ میں بدمعاش مشہور رہتا ہے اپنے ہاتھ سے کریگا۔ یہ رجسٹر راز کا رجسٹر ہوگا جس کو صرف عہدہ داران پولیس دیکھ سکیں گے اور حسب صراحت ذیل اس کی خانہ پری ہوتی رہیگی۔

(الف) یہ رجسٹر ہر ایک پولیس اسٹیشن اضلاع میں اور بلدہ میں صدر امین کے دفتر میں رکھا جائیگا۔ اور اس میں ایسے لوگوں کے نام درج رہیں گے جو اس اسٹیشن کے حدود اراضی میں سکونت پذیر ہوں جو ارتکاب جرائم کے لیے مشتبہ ہوں۔ اور بظاہر جائز ذرائع معاش سے اپنی روزی نہ حاصل کرتے ہوں اور جن پر مال مسروقہ کے لینے کا شبہ ہو یا جو مشہور بدمعاش ہوں

(ب) نگرانی خفیہ طور پر کیجائیگی یہ ممکن ہے کہ شخص زیر نگرانی کو اپنا زیر نگرانی ہونا معلوم ہوجائے۔ مگر اس امر کی احتیاط رکھی جائے کہ عوام الناس کو ایسی نگرانی محسوس نہ ہونے پائے۔

(ج) نگرانی کا ذمہ دار ذاتی طور پر وہ افسر انچارج پولیس اسٹیشن سمجھا جائیگا جس کے حدود میں وہ مشتبہ آدمی رہتا ہے۔ اور اوسے لازم ہوگا کہ اس امر کا لحاظ رکھے کہ نگرانی دانائی اور معتبر ماتحتین کے ذریعہ سے کیجاتی ہے۔

(د) جب کسی شخص کا نام پہلے پہل درج رجسٹر کیا جائے تو تمام حالات جنکا معلوم ہوتا ممکن ہو مثلاً اس کے ظاہری ذرائع معاش اور طرز زندگی۔ اس کا بیتہ اور اس کے ہمصحبتوں کا چال وچلن اور انکے سابق حالات کامل احتیاط کے ساتھ دریافت کرکے درج رجسٹر کیے جائیں

(ھ) جو اندراج رجسٹر میں کئے جائیں گے وہ دوامی ہونگے ہر شخص کے نام کیلئے تین چار صفحے خالی رکھیں جائینگے۔ اور نام اوس وقت تک کاٹا نہ جائیگا جب تک کہ کوتوال صاحب بلدہ یا جو افسر منجانب کوتوال صاحب مجاز کیا گیا ہو بشرطیکہ اسکا درجہ صدر امین سے کم نہ ہو بلدہ میں یا مہتمم کوتوال ضلع کو اضلاع میں اس بات کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ شخص مذکور کا نام قایم رکھنے کی ضرورت باقی نہیں ہے۔

(و) رجسٹر الف میں اندراج نام کے بعد اگر کوئی شخص ان جرائم سے کسی جرم میں سزایاب ہو جس کے ارتکاب سے اس کا نام رجسٹر (ب) میں درج کیا تو اس کا نام اعمالنامہ رجسٹر

(الف) سے رجسٹر (ب) میں منتقل کیا جاویگا اور اس کی نگرانی رجسٹر کے قواعد نگرانی کے مطابق عمل میں آئے گی۔ (ب) جب کوئی شخص نقل مکان کرکے نئے حدود میں چلا جائے تو ضرور ہوگا کہ نقل کیفیت مندرجہ رجسٹر جس میں اس کا نام شریک ہے اس عہدہ دار مقامی کے پاس بھیجدی جائے جہاں اس نے بود و باش اختیار کی ہے اور رجسٹر میں کیفیت تبدیل مقام درج کیجائیگی

(ج) بلدہ میں سرکروگان اضلاع میں مہتممین اضلاع پر لازم ہوگا کہ وہ اس بات کا پورا خیال رکھیں گے کہ عہدہ داران کوتوالی متعینہ تھانہ صحیح ثابت شدہ واقعات کا اندراج کرتے ہیں اور محض معمولی باتیں نہیں لکھدیتے ہیں۔

(۴) ان اشخاص کے لئے جو داخل قسم (ب) میں ایک رجسٹر حسب نمونہ منسلکہ نشان (ب) اضلاع کے ہر ایک پولیس اسٹیشن اور بلدہ کے ہر ایک صدر امین کے دفتر میں رکھا جائیگا۔ یہ رجسٹر دوامی ہوگا۔ اور اس میں تمام داخلہ بلدہ میں صدر امین اور اضلاع میں سب انسپکٹر انچارج پولیس اسٹیشن متعلقہ اپنے ہاتھ سے درج کرے گا۔

(۵) مہتممان محابس پر لازم ہوگا کہ جرائم ذیل کے قیدی کو تاریخ رہائی کے دن بغرض رہائی کسی عہدہ دار محبس کی نگرانی میں معہ اسے کے رفعہ پر۔ آرو حکم نامہ قید کے اضلاع میں مہتمم کوتوالی اضلاع اور بلدہ میں کوتوال صاحب بلدہ کے پاس روانہ کیا کریں۔

الف) وہ مجرم جو حسب دفعہ (۱-۲۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری بہ حکم سرکار تحت نگرانی پولیس کئے گئے ہیں۔

(ب) وہ مجرم جو جرائم مندرجہ فقرہ (۲) قسم (ب) میں سزایاب ہوئے ہوں۔

(۶) مہتمم کوتوالی ضلع یا کوتوال صاحب بلدہ کو جیسی کہ صورت ہو لازم ہوگا کہ جب کوئی مجرم (الف) بغرض رہائی ان کے پاس بھیجا جائے تو وہ اس کا اندراج پولیس کے رجسٹر میں کرائیں مجرم کو بحفاظت اس کے گھر تک پہنچائیں حکمنامہ رہائی اور اوسی روز محبس میں داخل کردیا جائے گا۔ اور اس حکمنامہ کی ایک نقل اوسی روز اوس پولیس اسٹیشن کے کوتوالی و تھانہ کے پاس بھیجی جائیگی جس کے تھانہ کے حدود میں وہ بود و باش کرتا ہو الا ہو اور جب

حکمنامہ افسر ذمہ دار پولیس اسٹیشن متعلقہ کے پاس پہنچے تو اس پر واجب ہوگا کہ شخص مذکور کا نام رجسٹر (ب) میں درج کرکے اس مجرم کو بحفاظت اس کے گھر تک پہنچا دے۔ (۷) مجرم قسم (ب) پر رہائی کے بعد سرسری نگرانی ہوگی تاوقتیکہ اس کی چال اور رویہ سے یہ ثابت نہ ہو کہ اس سے نیک روشی کی امید رکھنا عبث ہے اسوقت اوس شخص کا نام رجسٹر نشان (ج) میں درج کیا جائیگا۔ اور حسب دفعہ (۱۲ و ۱۳) اس کے ساتھ کارروائی کیجائیگی۔ (۸) قسم (ب) کے رہا شدہ قیدی پر پانچ سال تک عام نگرانی رہے گی اور اگر اس مدت میں وہ دوبارہ سزایاب نہ ہو تو اس کا نام رجسٹر سے خارج کردیا جائیگا جو اشخاص اپنی جائے مسکونہ سے چلے جائیں اور اونکی نسبت یہ شبہہ ہو کہ ارتکاب جرم کرنے میں اوس وقت تک خارج نہ کئے جائیں گے جبتک کہ انکی نسبت شبہہ باقی رہے۔ اگر قسم (ب) کا کوئی شخص مکان سے بار بار غیر حاضر ہوتا ہو تو یہ غیر حاضری اس کے لئے کافی ہوگی کہ اس کا نام رجسٹر (ج) میں منتقل کردیا جائے۔
(۹) اگر کوئی سزایافتہ شخص پانچ برس کے اندر ہی قابل اطمینان طور پر ثابت کردے کہ اس نے کوئی جائز ذریعہ معاش اختیار کرلیا ہے تو اوس کا نام رجسٹر سے خارج کیا جائیگا۔ (۱۰) جن اشخاص کو حبس دوام کی سزا ہوگی اون کا نام رجسٹر سے نہ کاٹا جائیگا (۱۱) ان اشخاص کیلئے جو داخل قسم (ج) رہینگے یہ رجسٹر دوامی ہوگا اور اسمیں تمام داخلہ افسر بالادست متعینہ تھانہ اپنے ہاتھ سے کریگا (۱۲) جن لوگون کا نام رجسٹر (ج) میں درج ہوگا اونپر لازم ہوگا کہ اگر وہ تبدیل مقام کریں یا ایک شب کیلئے بھی اپنے مقام سے غیر حاضر رہنا چاہیں تو اپنی نقل و حرکت سے بلدہ میں تھانہ دار علاقہ کو اور اضلاع میں پولیس پٹیل دیہہ کو اطلاع دیکر داخلہ چٹھی حاصل کرلیں ورنہ حسب دفعہ (۱۶۴) تعزیرات آصفیہ قابل سزا ہونگے (۱۳) جن اشخاص کے نام رجسٹر (ج) میں درج ہونگے اونکی نگرانی سال کی مدت تک کیجائیگی اگر اس مدت کے اندر اس شخص کا رویہ اچھا ثابت ہوگا تو بعد ختم مدت مذکور اس کا نام رجسٹر سے خارج کیا جائیگا۔ (۱۴) عہدہ داران کوتوالی کو مجرمین جرائم پیشہ کی آئندہ سزادہانی و شناخت کیلئے حسب ذیل معیند مل کی اجازت دیجاتی ہے (۱۵) ہشتم کوتوالی اضلاع اور سرگروہ کوتوالی بلدہ یا ایسے صدر امین پر جو منجانب کوتوال صاحب بلدہ مجاز کیا گیا ہو لازم ہوگا کہ رجسٹر اشخاص سزایافتگی غرض سے تنقیح کرتے رہیں اور یہ پابندی قواعد بالا اس امر کی لحاظ رکھیں کہ اشخاص مندرجہ رجسٹر میں حد سے زیادہ زیادتی نہ ہونے پائے تاکہ اطمینان کوتوالی اون لوگون کی نگرانی پوری طرح کرسکیں جو واقعتا بدمعاش ہیں فقط

حسب الحکم محمد اکبر نند علی حیدری

نمونہ رجسٹر نشان (الف) رجسٹر مشتبہ بدمعاشان بموجب فقرہ (۳) رزولیوشن نشان ۱۵/۲۵ بابتہ ۱۳۲۶ ف

نشان سلسلہ	نام مشتبہ بدمعاش	عرف (اگر کوئی ہو)	ولدیت	قوم	وطن قدیم و سکونت حال	پیشہ	ظاہری ذریعہ معاش	طرز زندگی قبل اندراج اور اندراج کے وجوہ کس وجہ سے اوس کا چال چلن مشتبہ سمجھا جاتا ہے۔	کیفیت سزایابی: تاریخ	کیفیت سزایابی: کس دفعہ کے بموجب سزا ہوئی	کیفیت سزایابی: سزا کی تفصیل	حلیہ مع نشان نر انگشت دست چپ	ضلع	انیس جلیس بقید قومیت و سکونت	رشتہ داروں کی قوم اور پیشہ	تاریخ اندراج نام در رجسٹر مع دستخط صدر امین یا مہتمم کوتوالی	تاریخ جبکہ نام کاٹا گیا مع وجوہ و دستخط مہتمم کوتوالی یا صدر امین	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹

تنبیہ ۔ اس رجسٹر میں ایک صفحہ پر نام لکھا جائیگا۔ اور تین صفحہ بعد کے تحقیقاتون کی تاریخ لکھنے کے لئے خالی رکھیں جائیں۔
خانہ سزایابی میں ہر دفعہ کی سزایابی کی کیفیت درج ہوا کرے گی۔

نمونہ رجسٹر نشان (ب) رجسٹر نگرانی اشخاص سزا یافتہ بموجب فقرہ (۴) ریگولیشن نشان (ط) بابتہ ۱۳۲۶ ف

نشان سلسلہ	نام شخص سزا یافتہ معہ عرف	ولدیت معہ ذات	قوم	وطن قدیم و سکونت	حلیہ و نشانات شناختہ قد و قامت سن و عمر و نشان انگشت [illegible]	نشان و تاریخ اندراج نام در رجسٹر	ہر سزایابی کی تفصیل						مختصر تاریخ اور اس کے رویہ کی نگرانی میں لیے جانے کے بعد سے جہاں تک پولیس کی معلومات سے ثابت ہے	کیفیت
							[illegible]	تاریخ سزایابی	جرم جس کے موجب سزا دی گئی	حکم سزا	کس ضلع میں کس عدالت سے سزایاب ہوا	نام محبس و جیل خانہ		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵

تنبیہ:- ایک صفحہ پر نام لکھا جائے اور تین صفحہ خالی چھوڑ دیئے جائیں (۱) تاریخ سزایابی اور (۲) نتیجہ نگرانی لکھا جائے گا جو ہر سزایابی کے بعد رجسٹر میں باضابطہ طور پر داخلہ لکھا جائیگا

نمونہ رجسٹر نشان (ج) نگرانی متعلق اشخاص عادی جرائم پیشہ بموجب فقرہ (۱۱) ریگولیشن نشان (ط) بابتہ ۱۳۲۶ ف

نشان سلسلہ	نام اشخاص معہ عرف اگر کچھ ہو	ولدیت و قومیت	سکونت سابق و حال	پیشہ	کیا ارتکاب جرائم و سزا پائے							تصریح رشتہ داران معہ قید سکونت	تاریخ اندراج نام در رجسٹر معہ دستخط عہدہ دار	بابتہ کیفیت رویہ وغیرہ جو بعد نگرانی پولیس ثابت ہوئی ہو
					کون کون جرائم کا ارتکاب کیا	کتنے جرائم میں سزا پائی	کتنے جرائم سے بری ہوا	سزا	تاریخ سزا	کس عدالت سے سزایاب ہوا	کس محبس میں مقید ہوا			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵

نوٹ:- مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۰ شہریور ۱۳۲۶ ف نمبر ۳۰ جز اول صفحہ ۲۱۵

تمت